



سوال

(114) مسجد کے ساتھ قبر ہے اور اس قبر کو گرا کر اس پر مسجد بنوانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مقتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک مسجد پرانی اور بہت ہی تنگ ہے۔ اور اس کے اندر ایک قبر ہے۔ اب بانی مسجد اس مسجد کو گرا کر اسی جگہ نئی مسجد بنانی چاہتا ہے تو اب اگر اس قبر کو گرا کر اس کی زمین مسجد میں داخل کر دے تو شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ یتوا تو جروا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حکم روایت ذیل اگر عند الضرورت کسی قبر عتیق کو منہدم و بے نشان کر کے مسجد میں داخل کرے ممانعت شرعیہ معلوم نہیں ہوتی، تفسیر خازن میں ہے۔

قال عبد الرحمن بن شبابہ بن الرکن والمقام وزمزم تسعة وتسعين بنیادان قبر هود وصلاح وشعیب واسماعیل علیہم الصلوٰۃ والسلام فی تلك البقعة

”عبد الرحمن بن شبابہ نے کہا کہ چاہ زمزم اور مقام ابراہیم اور رکن کے درمیان ننانوے بیوں کی قبریں ہیں اور ہود اور صلاح اور شعیب اور اسماعیل علیہ السلام کی بھی اسی میدان میں قبریں ہیں۔“

ملا علی قاری شرح مشکوٰۃ میں لکھتے ہیں۔

و ذکر غیرہ ان قبر اسماعیل علیہ السلام فی الحجر تحت المیزاب وان فی السطیم بن الاسود زمزم قبر سبعین بنیا

”اور بعض علماء نے کہا کہ اسماعیل علیہ السلام کی قبر حجر میں پرنا لے کے نیچے ہے اور حطیم کے اندر حجر اسود اور زمزم کے درمیان ستر (۷۰) بیوں کی قبریں ہیں۔“

اس سے ثابت ہوا کہ بے نشان و نا معلوم قبر کا مسجد میں ہونا شرعاً ممنوع نہیں۔ واللہ اعلم (حررہ عبد الجبار عبد اللہ الغزنوی عفی عنہما (فتاویٰ غزنویہ ص ۱۶)

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل